



23 اگست 2021

محترم مریض،

آپ کے لیے کوویڈ 19 سے متعلق اہم معلومات

ہم آپ کو خط اس لیے لکھ رہے ہیں کیونکہ آپ کے بچے کی نشاندہی ماضی میں کوویڈ 19 کے حوالے سے طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ بچے کے طور پر کی گئی تھی، یعنی خیال یہ تھا کہ وائرس لگنے کی صورت میں اس کے شدید بیمار ہونے کا خطرہ زیادہ ہے۔ ہو سکتا ہے اسے ماضی میں خود کو محفوظ رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہو۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں، خود کو محفوظ رکھنا یکم اپریل کو روک دیا گیا تھا اور 19 جولائی کو بچوں اور نوجوانوں سمیت ان لوگوں کو جن کی ماضی میں شناخت طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ شخص کے طور پر کی گئی تھی، کو باقی آبادی پر لاگو ہونے والی رہنمائی پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ حالیہ طبی مطالعوں¹ سے پتہ چلتا ہے کہ وائرس لگنے کی صورت میں بچوں اور نوجوانوں میں شدید بیمار ہونے کا خطرہ انتہائی کم ہوتا ہے۔ لہذا ہمیں آپ کو یہ بتا کر خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ کے بچے کو اب طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ قرار نہیں دیا جاتا اور اسے دوسرے لوگوں پر لاگو ہونے والی رہنمائی پر ہی عمل جاری رکھنا چاہیے جو www.gov.uk/coronavirus پر دیکھی جاسکتی ہے۔ انفرادی طور پر بہت کم بچوں کو مخصوص طبی مشورہ دیا جاسکتا ہے جس پر عمل کرتے رہنا چاہیے۔

آپ کو یہ خط موصول ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کو تحریر کرتے وقت آپ کے بچے کی عمر 18 سال سے کم تھی۔ اگر آپ کا بچہ حال ہی میں 18 سال کا ہوا ہے تو براہ مہربانی اس خط کو نظر انداز کر دیں۔

بچوں اور نوجوانوں کے لیے کوویڈ 19 کا خطرہ

وبا کے آغاز میں ہم کوویڈ 19 کے خطرے کے بارے میں بہت کم جانتے تھے اور ہم نے لاکھوں لوگوں کو جن میں بہت سے بچے اور نوجوان بھی شامل تھے اپنی سلامتی کے لیے خود کو محفوظ رکھنے کا مشورہ دینے کا مشکل فیصلہ کیا۔ یہ اس وقت صحیح فیصلہ تھا اور اس سے کوویڈ 19 کے بارے میں مزید جاننے کے دوران انتہائی غیر محفوظ لوگوں کو محفوظ رکھنے میں مدد ملی۔

ہم نے وبا کے آغاز سے اب تک بہت کچھ سیکھا ہے، خصوصاً مخصوص گروہوں پر کوویڈ 19 کے اثرات کے بارے میں۔ حالیہ طبی مطالعوں کے نتائج پر ماہرین کے ایک پینل نے گفت و شنید کے بعد یہ تجویزیں تیار کی ہیں کہ بچوں اور نوجوانوں کو اب طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ نہیں سمجھنا چاہیے، لہذا انہیں حفاظت یافتہ ماحولوں کی فہرست، یعنی ان لوگوں کا ڈیٹابیس جو طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ سمجھے جاتے ہیں، میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ اس سفارش سے یو کے کے چیف میڈیکل آفیسرز نے اتفاق کیا تھا۔

¹<https://www.medrxiv.org/content/10.1101/2021.07.01.21259785v1>

<https://www.researchsquare.com/article/rs-689684/v1>

<https://www.medrxiv.org/content/10.1101/2021.06.30.21259763v1>



یہ اہم ہے کہ آپ کا بچہ اپنے اسکول یا دیگر تعلیمی مراکز میں جاتا رہے۔ اسکول نہ جانے کے بارے میں یہ بات معلوم ہے کہ اس سے بچوں پر نہایت منفی اثر پڑتا ہے جس سے ان کے زندہ رہنے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں اور جسمانی و دماغی صحت کے مسائل بدتر ہو جاتے ہیں۔ ننھے بچوں کی دیکھ بھال کے تمام ادارے، اسکولز اور کالجز کوویڈ 19 کے پھیلاؤ کا خطرہ کم کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے کئی حفاظتی تدابیر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مزید معلومات www.gov.uk/coronavirus/education-and-childcare پر دیکھی جا سکتی ہیں

انتہائی کم بچوں اور نوجوانوں کو ان کی طبی حالت یا علاج کی وجہ سے، نہ کہ وبا کے باعث، ان کے خصوصی معالجوں کی طرف سے تھوڑی مدت کے لیے الگ ہونے یا اپنا سماجی رابطہ کم کرنے کا مشورہ دیا جائے گا۔ اگر آپ کے بچے کے ساتھ ایسا ہوتا ہے تو اسے اپنے خصوصی معالج کے مشورے پر عمل کرتے رہنا چاہیے۔

کوویڈ 19 ویکسینیشن

ویکسینیشن اب 16 سے 17 سال کے تمام نوجوانوں کے لیے دستیاب ہے۔ کچھ 12 سے 15 سال کے بچے بھی خود کو لاحق مخصوص خطروں اور ویکسین سے حاصل ہونے والے فوائد کی بنا پر ویکسینیشن کے اہل ہوتے ہیں۔ لیکن ویکسینیشن کا اہل ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کے بچے کو طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ قرار دیا جاتا ہے یا یہ سمجھا جاتا ہے کہ اسے خود کو محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔

NHS سروسز تک رسائی

یہ اہم ہے کہ آپ کا بچہ ایسی دیکھ بھال اور معاونت حاصل کرتا رہے جس کی اسے محفوظ اور صحتمند رہنے کے لیے ضرورت ہے۔ سماجی دیکھ بھال اور طبی سروسز فراہم کرنے والے مراکز پر ممکنہ کوشش کر رہے ہیں کہ سروسز دستیاب اور ممکنہ حد تک محفوظ رہیں۔

آپ کے بچے کو اپنی صحت کے موجودہ مسائل کے لیے NHS سے معاونت حاصل کرتے رہنا چاہیے۔ وہ گھر سے کئی NHS سروسز تک رسائی کر سکتا ہے، بشمول بار بار نسخوں کا آرڈر دینا یا آن لائن مشاورت کے ذریعے اپنے معالج سے رابطہ کرنا۔ مزید معلومات کے لیے www.nhs.uk/health-at-home پر جی۔ پی۔ یا اسپتال کے معالج سے بات کریں، اگر آپ اپنے بچے کی صحت کے بارے میں پریشان ہیں تو اس کے GP یا اسپتال کے معالج سے بات کریں، NHS111 استعمال کریں یا طبی ایمرجنسی کی صورت میں 999 ملائیں۔

وبا اور لگاتار لاک ڈاؤن اور اس میں نرمی کی وجہ سے کچھ بچوں اور نوجوانوں میں ذہنی دباؤ اور سوسائٹی سے بے جو انتہائی عمومی رد عمل ہے۔ NHS ماہرین نے نوجوانوں (www.england.nhs.uk/blog/what-to-do-2) اور خاندانوں یا نگہداشت کنندگان

(www.england.nhs.uk/blog/advice-for-parents-guardians-and-carers-on-how-to-support-2) کے لیے عملی

تجاویز پر مشتمل بلاگز شائع کیے ہیں اور مزید مدد جیسے Every Mind Matters کی ویب سائٹ

(www.nhs.uk/every-mind-matters) کی نشاندہی کی ہے۔ NHS کی دماغی صحت کی سروسز معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں اور بچے اور نوجوان، ان کے اہل خانہ اور نگہداشت کنندگان کو ضرورت پڑنے پر ماہرین سے مدد مانگنی چاہیے۔ NHS کے پاس دماغی صحت کے لیے مدد اور اعانت تک رسائی کے طریقے کے بارے

میں آن لائن معلومات موجود ہیں (www.nhs.uk/mental-health/nhs-voluntary-charity-services/nhs-)

([/services/how-to-access-mental-health-services](http://services/how-to-access-mental-health-services))۔



Department
of Health &
Social Care

ہم جانتے ہیں کہ وبا کا عرصہ ہر شخص کے لیے بڑا مشکل رہا ہے اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ خصوصاً ان لوگوں کے لیے مشکل رہا ہے جنہیں اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ آپ کے بچے کو طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ گروہ کے رکن کے طور پر شامل کرنے کا فیصلہ اسے اس وقت ہمیں حاصل معلومات کی بنیاد پر محفوظ رکھنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اب جبکہ ہمارے پاس زیادہ شواہد موجود ہیں، تو ہمیں امید ہے کہ آپ کو یہ جان کر خوشی محسوس ہو گی کہ آپ کے بچے کو اب کوویڈ 19 کے حوالے سے طبی لحاظ سے انتہائی غیر محفوظ قرار نہیں دی جاتا۔

مخلص،

Jennifer Haines

پروفیسر جینیفر ہیرس OBE

BSc MB ChB MPH MBA FFPH FCMI

چیف ایگزیکٹو آفیسر

یو کے ہیلتھ سیکورٹی ایجنسی

یہ خط GOV.UK پر مختلف زبانوں اور فارمیٹس، بشمول آہٹس سے پڑھی جا سکنے والی وضع، میں دستیاب ہو گا۔ آڈیو، بریل یا بڑے پرنٹ کے لیے RNIB کو 03031234999 پر کال کریں

Withdrawn April 2022